اے آلِ طہٰ کے پیارے اے سیفِ دیں سرور

اے آلِ طہٰ کے پیارے اے سیفِ دیں سرور
تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

سلام سیف الہدیٰ تیری شانِ عظمت کو
سلام تیری شجاعت تمہاری ہمت کو
کوئی بھولا نہ سکے گا تیری یہ اُلفت کو
تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

تمہاری ذکر ہے گھر گھر میں آج بھی اے شہا
تمہیں ہر ایک نے ہے مشکلوں میں یاد کیا
زمانہ تجھکو نہ بھولیگا حشر تک مولیٰ
تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

تیرے ارادے سے تجھکو کوئی پھرا نہ سکا

زمانہ تجھسے عداوت ہزار کرتا رہا

قدم تمہارا کہیں بھی کوئی ہلا نہ سکا

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

نسیم سیف الھدی سے سلام کہہ دینا

بلا لو روضہ پہ یہ ایک پیام کہہ دینا

تڑپ رہے ہے تمہارے غلام کہہ دینا

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

تمہاری یاد رہیگی سدا ہر ایک دل پر

امامی شان کہ تمنے دِکھائے ہیں جوہر

ہمیشہ ناز کرینگے یہ مؤمنین تم پر

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

یہاں پہ خلد کی رحمت سدا اُتراتی ہے

تمھاری قبر سے جنت کی بو مہکتی ہے

تمھارے دَر سے ہر ایک کو مراد ملتی ہے

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

مفضل

بقاء ہو طول محمد کی حشر تک اے خدا

ہے جملہ اہلِ ولاء کا یہی وظیفہ سدا

دعاء قبول تو کر لے بہ حقِّ سیف الہدی

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں

یہ عزّی عرض ہے کرتا سلام سیف الہدی

اِسے قبول اے مولی ضرور کر لینا

جو مشکلیں ہو اُسے آپ سہل کر دینا

تجھے یہ مؤمنیں جھک کر سلام کرتے ہیں